السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

باوجود گھر میں ٹوپی موجود ہونے کے ،ننگے سر پڑھنا افضل ہے یا ٹوپی وغیرہ پہن کر افضل ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : خذوازینتكم عند كل مسجد (الاعراف : 31) اس آیت سے ثابت ہواکہ ٹوپی یا عمامہ وغیرہ کے ساتھ نماز پڑھنی اولی وافضل ہے کیونکہ ٹوپی اور عمامہ باعث زیب وزینت ہیں ۔ اور نمازی کو اچھی ہیئت میں کھڑا ہونا چاہیے لیکن اگر کوئی شخص بلاعذر ننگے سر نماز پڑھ لے تو جائز ہے اور کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ مردوں کے لیے نماز میں سر ڈھانکنا ضروری نہیں ہے آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں :

(لایصلی أحدكم فی الثوب الواحد، لیس علی عاتقه شیٔ،، (بخاری عن ابی ہریرة) .(كتاب الصلاة باب إذا صلی فی ثوب واحد1/95(1)

عن أبی سعید الخدری قال : دخلت علی النبی صلی الله علیه وسلم فرأیته یصلی علی حصیر یسجد علیه .... قال :ورأیته یصلی فی ثوب واحد متوشحابه،، (صحیح مسلم) (كتاب الصلاة فی ثوب واحد وصفة لبسه'' (2) 1/369(519)).

عن محمد بن المنكدر قال : صلی جابر فی إزار قد عقده من قبل قفاه ، وثیابه موضوعة علی المشجب ، فقال له قائل : تصلی فی ازار واحد ، فقال : إنما صنعت ذلک لیرانی أحمق مثلک ، وأینا كان له ثوبان علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم (صحیح بخاری) (كتاب (3) الصلاة باب عقد الازار علی القفا فی الصلاة 93/1).

ان تینوں حدیثوں سے صاف ظاہر ہے کہ نماز میں سر ڈھانکنا ضروری ہے ۔ ہاں اولیٰ اور افضل یہ ہے کہ کو ٹوپی یا عمامہ یا رومال سے سر چھپا کر نماز پڑھے ۔ پس جولوگ ٹوپی یا عمامہ یا رومال ہوتے ہوئے ننگے سر نماز پڑھتے ہیں ، ان کی نماز بلاشک وشبہ صحیح اور درست ہوتی ہے ۔ کیونکہ کہ آنحضرت ﷺ نے اس بات کے بیان کرنے کےلیے کہ صرف ایک کپڑے (چادر یا تہبند) میں بھی نماز ہوجاتی ہے ایک کپڑا میں نماز ادا فرمائی ۔ اور ظاہر ہے کہ جب صرف ایک تہمد یا ایک چادر باندھ کر نماز ادا کی جائے گی تو یقینا سر کھلا ہوا رہے گا ۔ لیکن ٹوپی ہوتے ہوئے سستی اور غفلت اور لاپراہی سے برہنہ سر نماز پڑھنے کی نماز نہیں ڈالتی چاہیے ۔

(محدث دہلی ج :8ش :5رجب 1359ھ ستمبر 1940ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 317

محدث فتویٰ